السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا ’’صحیح بخاری و مسلم ‘‘میں ضعیف احادیث ہیں؟ (فتاوی المدینہ: 113

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ معاملہ ایسے ہے کہ جیسے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے انکار کیا مگر اپنی کتاب پوری کرے ۔ امام بخاری و مسلم نے احتیاط کے ساتھ احادیث جمع کیں اور صرف وہ احادیث جمع کیں اپنی کتابوں میں جوان کے نزدیک صحیح تھیں ۔ یہاں تک کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ انہیں چھ لاکھ احادیث یاد تھیں ان میں سے دو لاکھ احادیث صحیح تھیں لیکن پھر ان میں سے چن کر صرف آٹھ ہزار احادیث انھوں نے اپنی صحیح میں ذکر کی ہیں ۔ اس لیے آج تک ان دونوں کتابوں جیسی صاف کتاب نہیں پائی گئی ۔ اگرچہ غلطی سے معصوم صرف و صرف انبیاء ہیں لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ بخاری میں ایک صرف ایک جملہ بھی غلط نہیں ہے ۔ لیکن اس سے یہ مراد بھی نہیں ہے کہ بخاری و مسلم کی احادیث اس وجہ سے قابل احتجاج نہیں ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

احادیث کے علل اور روایات پر نقد کا بیان صفحہ: 289

محدث فتویٰ